موبائل فون پر اسماء باری تعالیٰ اور قرآنی آیات کا بطور ٹونز استعمال کرنے کا حکم

جدید الیکٹرانک آلات نے اہل علم کے سامنے نئے نئے سوالات قائم کیے ہیں ان میں موبائل فون بھی شامل ہے۔ جس میں لوگ گھنٹی / موسیقی کی آواز کے متبادل اذان یا تلاوت درج کرتے ہیں۔ جامعہ المرکز الاسلامی کے دارالافتاء میں اس سلسلہ میں جمع کیا گیا سوال پر یوں تحقیقی جواب دیا گیا ہے۔ اہل علم اس پر مزید رائے دے سکتے ہیں۔ (ادارہ)

دارالافتاء جامعہ المرکز الاسلامی

سوال: موبائل فون میں ٹونز (گھنٹی) کی بجائے اسماء باری تعالیٰ اور قرآنی آیات مثلاً بسم اللہ الحمدللہ یا قل ھو اللہ احد وغیرہ لگانا شرعاً کیسا ہے؟

المستفتی محمد سبحان متعلم درجہ موقوف علیہ جامعہ المرکز الاسلامی بنوں

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ

حضرات فقہاء نے سبحان اللہ الحمدللہ اللہ اکبر وغیرہ الفاظ کو ایسے موقع پر کہنے کو ناجائز لکھا ہے۔ جہاں مقصود تسبیح وتحمید نہ ہو بلکہ کوئی دنیوی غرض مقصود ہو جیسے سوداگر کسی چیز کو فروخت کرتے وقت کہتا ہے۔ سبحان اللہ کیا اچھی چیز ہے۔ چونکہ یہ سبحان اللہ محض اپنی چیز کی رونق بڑھانے کے لئے ہے اور بے محل بولا گیا ہے۔ اس لئے یہ ناجائز ہے۔ اس طرح بچوں کو سلانے کے لئے اکثر عورتیں جو اللہ اللہ کہتی ہے۔ فقہائے کرام نے اس کو بھی ناجائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ بے محل کہا گیا ہے۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے۔

ولا یحلف لترویج السلعة وعن أبی بکر البلخی یأثم الفقاعی بالصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند فتح الفقاع وکذا الحارس بقولہ لا الٰہ الا اللہ عند الحراسة (ج ۳ ص ۳۱۵)

یعنی مبیع کی ترویج کے لئے قسم نہ کھائے اور ابوبکر بلخی سے منقول ہے۔ کہ اگر شراب بیچنے والا شراب کا ڈھبہ کھولتے ہوئے درود شریف پڑھ لے تو گنہگار ہوگا۔ اگر پہرہ دار پہرہ داری کرتے وقت اس غرض سے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ میں بیدار ہوں تو یہ بھی ممنوع ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص لوگوں کو اپنی آمد کا خبر دینے کے لئے یا اللہ کہے تو یہ عمل بھی ناجائز ہے۔

وقد کرھوا واللہ اعلم ونحوہ لاعلام ختم الدرس اما اذا لم یکن اعلاما بانتھائہ لا یکرہ لانہ

ذکر وتفو یض بخلاف الا ول لا نه استعمله الةللا علام ونحوه اذا قال الداخل یا اللّٰه مثلاً لیعلم الجلاس بمجیئه لیهیؤا لـه مـحلا ویؤ قـروه واذا قال الحارس لا اله الا اللّٰه ونحوه لیعلم با ستیقا ظه فـلـم یکن المقصود الذکر الخ.(ردالمحتارج ۵/ص ۳۰۶مکتبه رشیدیه)

لہٰذا اللہ پاک کے اسمائے مبارک یا قرآنی آیات کو غرض دنیوی کے لئے استعمال کرنا شرعاً ممنوع ہے۔

ترقی پذیر دور میں موبائل فون پر اللہ پاک کے اسماء مبارک اور قرآنی آیات کا بطور ٹونز (گھنٹی) استعمال کرنا بھی شرعاً مکروہ اور ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔ جس کو عصر حاضر میں کوئی عار ہی نہیں سمجھا جاتا اس لئے شریعت مطہرہ میں اس عمل کا کوئی جواز نہیں۔ واللہ اعلم

الجواب صحیح
عظمت اللّٰه بنوی
رفیق دارالافتاء جامعه المرکز الاسلامی بنوں

کتبه
محمد شفیق حقانی
المتخصص فی الفقه الا سلامی
بجا معة المرکز الا سلامی بنوں

الجواب صحیح
نعمت اللّٰه حقانی
رئیس دار الا فتاء جامعه المرکز الا سلامی بنوں
۲۰۰۵/۱۲/۲۶ء

تؤید الفتویٰ
سید نصیب علی شاه الهاشمی
رئیس الجامعة

لقد اصاب المفتی المحترم فیما اجاب
(مولانا) سید شیر علی شاه المدنی
شیخ الحدیث جامعه دارالعلوم حقانیه اکوڑه خٹک
۱۲ ذی الحجه ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
ننگ اسلاف
حضرت علی عثمانی

ملاحظة:

انی أوافق هؤلاء المشائخ الموقعین والمشارکین فی الاجابة علی هٰذهٖ الاستفتاء من صمیم قلبی ، وانصح الامة جمعاء الامتناع عن اعمال کلمات الذکر فی جوالاتهم. (مولانا)محمد حسن جان غفرله ولأبویه

شیخ الحدیث جامعه امداد العلوم صدر پشاور ۱٤۲۷/۷/۷ھ